بانی تنظیم:
ڈاکٹر اسرار احمدؒ

شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

امیر تنظیم:
شجاع الدین شیخ

36۔ کے' ماڈل ٹاؤن لاہور' فون: 042-35869501' ای میل: media@tanzeem.org

7 اکتوبر 2024ء

پریس ریلیز

فلسطینی امتِ مسلمہ کے دفاع کی جنگ لڑ رہے ہیں، سٹون سے ڈرون تک کا سفر تعلیم اور ٹیکنالوجی سے حاصل کیا۔

طوفان الاقصیٰ کسی ایک کاروائی نہیں تھیوری کا نام ہے، اسرائیل کے پاس ٹیکنالوجی ہے اخلاقی قوت نہیں۔

اگر فلسطین میں حماس مزاحمت نہ دکھاتی تو آج اسرائیل اسلام آباد اور تہران پر حملہ آور ہوتا۔ (ڈاکٹر خالد قدومی)

سلامتی کونسل کی بناوٹ میں ظلم شامل ہے، پانچ ممالک کو ویٹو کو حق دینا جمہوریت کی نفی ہے۔ (خورشید انجم)

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے خاتمے کے لیے مذمت کے بجائے مرمت کی پالیسی اپنانی ہوگی۔ (ڈاکٹر فرید پراچہ)

غزہ پر اسرائیلی جارحیت کا ایک سال مکمل ہونے پر تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام مذاکرے سے
حماس کے ترجمان ڈاکٹر خالد قدومی، ڈاکٹر فرید پراچہ اور خورشید انجم کی گفتگو

لاہور (پ ر): فلسطینی عوام امتِ مسلمہ کے دفاع کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ سائبر اور گوریلا وار میں صیہونی فورس حماس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ہم نے سٹون سے ڈرون تک کا سفر تعلیم اور ٹیکنالوجی سے حاصل کیا۔ تعلیم ہمارا بنیادی ہتھیار ہے۔ اگر فلسطین میں حماس مزاحمت نہ دکھاتی تو آج اسرائیل اسلام آباد اور تہران پر حملہ آور ہوتا۔ ان خیالات کا اظہار غزہ پر اسرائیل جارحیت کا ایک سال مکمل ہونے پر تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام خصوص مذاکرے میں حماس کے ترجمان <u>ڈاکٹر خالد قدومی</u>، <u>ڈاکٹر فرید احمد پراچہ</u>، <u>خورشید انجم</u> اور <u>وسیم احمد</u> نے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ طوفان الاقصیٰ کسی ایک کاروائی نہیں ایک تھیوری کا نام ہے اسرائیل کے پاس ٹیکنالوجی ہے لیکن وہ اخلاقی قوت سے محروم ہے۔ فلسطینی 95 فیصد تعلیم یافتہ اہلِ ایمان اور اہلِ قرآن لوگ ہیں۔ دنیا میں ہر چیز کو شکست دی جا سکتی ہے جذبے کو شکست دینا ناممکن ہے۔ فلسطینی زمین کی مٹی کے لیے نہیں دین، عقیدے اور مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ہمیں دنیا کو فتح کرنے کے لیے ایمان اور سائنس میں ترقی کرنا ہوگی۔ شرکاء مذاکرہ نے کہا کہ سلامتی کونسل کی بناوٹ میں ظلم شامل ہے۔ پانچ ممالک کو ویٹو کا حق دینا جمہوریت کی نفی ہے۔ امریکہ نے اسرائیلی مظالم روکنے والی ہر قرارداد کو ویٹو کر کے عالمی ادارے کو بے وقعت بنا دیا ہے۔ ایسٹ تیمور، جنوبی سوڈان اور کوسوو کے معاملے میں پیش کی جانے والی قراردادوں پر فوری عمل ہو جاتا ہے۔ لیکن اسرائیلی عزائم کے سامنے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، جنرل اسمبلی حتیٰ کہ عالمی عدالت انصاف بھی بے بس ہے۔ یہ تمام عالمی دارے مل کر گزشتہ ایک سال سے غزہ میں ایک دن کی عملی جنگ بندی بھی نہیں کروا سکے۔ غزہ میں اسرائیلی جارحیت کی وجہ سے شدید معاشی اور سیاسی بحران کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں دیکھنے میں آئی ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی صرف فلسطین، ایران، لبنان اور یمن کا ہی نہیں پوری امتِ مسلمہ کا مسئلہ ہے اور یہ مسئلہ مذمت کے بجائے مرمت کی پالیسی اپنانے سے حل ہوگا۔ مقررین نے کہا کہ عالمِ اسلام اس وقت دوراہے پر کھڑا ہے۔ ہمیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہمیں ایک ایک کر کے ذلت کی موت مرنا ہے یا عزت کے ساتھ متحد ہو کر مزاحمت کا راستہ اختیار کرنا ہے۔ امتِ مسلمہ کے جملہ مسائل کا حل یہ ہے کہ کم از کم کسی ایک مسلم ملک میں فوری طور پر نظام خلافت قائم کیا جائے۔ اگر ایسا ہو جائے تو کوئی بھی باطل قوت مسلمانوں کے خلاف قدم اٹھانے سے پہلے سو بار سوچے گی۔

جاری کردہ
وسیم احمد
نائب ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان